سوال

میں نے ایک اچھے خاندان کی لڑکی سے شادی کی، لیکن شادی سے قبل اس کے بارہ میں دریافت کرنے سے انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ ایک رافضی نواجوان سے محبت کرتی تھی اوراس کے گھر والوں نے رافضی ہونے کی بنا پر قبول نہیں کیا میں نے ان کے قابل بھروسہ دوستوں سے دریافت کیا توان کا کہنا تھا کہ : ان کا آپس میں کوئی تعلق تو نہ تھا، وہ لوگوں کے سامنے صرف لٹھے بیٹھا کرتے تھے، اس لیے میں نے اس سے شادی کرنے کا فیصلہ کرلیاتاکہ میں اسے غلطی سے چھٹکارادلا سکوں لیکن جب میری رخصتی ہوئی تومیں نے اسے کنواری نہیں پایا، اوراس نے میرے سامنے اعتراف کیا کہ اس سے جنسی تعلقات قائم کیے تھے، لیکن دخول نہیں ہوا، ہوسکتا ہے اسے علم نہ ہواوراس رافضی نے دخول کردیا ہو وہ توبہ کرچکی ہے، اوراپنے کیے پرنادم بھی ہے، میں نے فیصلہ کیا کہ کچھ عرصہ تومیں اس کی ستر پوشی کرتا ہوں اور پھر اسے طلاق دے دوں گا، لیکن اسے حمل ہوگیا، اب مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں ؟ اس کے جس لڑکے کے ساتھ تعلقات تھے میں اسے جانتا ہوں، اوروہ بھی مجھے جانتا ہے، اور میں غصہ سے مررہا ہوں یہ علم میں رہے کہ میں دینی التزام کرتا ہوں، اور بیت اللہ کا حج بھی کرچکا ہوں، اورایک صلاۃ وصوم کی پابندی کرنے والے خاندان سے تعلق رکھتا ہوں جو سنت پر عمل کرتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

سوال سے توہمیں یہی سمجھ آئی ہے کہ حمل آپ کا ہی ہے اورظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس رافضی کے ساتھ اس لڑکی کے تعلقات اوراس سے جنسی تعلقات کے بعد کچھ عرصہ گزارہے، جس میں اس لڑکی کو حیض بھی آیااوراس سے بھی زیادہ عرصہ ہوا ہوگا

ہمیں جو سمجھ آئی ہے اگرواقعہ اس کے علاوہ کچھ اور ہو توآپ ہمیں دوبارہ ای میل کریں کرکے صورت حال کی وضاحت کریں، اوراگر ہم جو سمجھیں ہیں وہ صحیح اورواقعہ کے مطابق ہے توپھر آپ کا اپنی بیوی سے عقد نکاح شرعی ہے اوراس کا حمل آپ سے ہوا ہے، نہ کہ اس خبیث شخص سے

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ :

آپ کواپنی بیوی کی توبہ اوراس کی ندامت اوراس کی حالت کی اصلاح کومد نظر رکھیں، اگرآپ دیکھیں کہ وہ اپنی حالت بدل کراپنے آپ کو صحیح کرچکی ہے توپھر آپ بھی اس کے ساتھ زندگی کا نیا صفحہ کھولیں جو صاف اورشفاف سفید ہو، اورآپ اسےاپنے نکاح میں ہی رکھیں اورطلاق مت دیں اورجوکچھ ہوچکا ہے اسے اس کےلیے بطور سبق رہنے دیں، تاکہ وہ یہ جان لے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس پرکتنا فضل وکرم کیا ہے کہ اللہ نے اس کےلیے آپ جیسا شخص مسخر کردیا جو اس کی پردہ پوشی کررہا ہے

اوراس کےلیے اس میں یہ سبق بھی ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو اس معصیت میں پڑنے سے بچائے جس میں وہ خود پرچکی ہے، اوران کی طہارت وپاکیزگی اور عفت وعصمت پرتربیت کرے اورشیطانی چالوں کی بنا پر جواپنی عزت کھوچکی ہے وہ اپنی بیٹیوں میں محفوظ کرسکے

اوراگرآپ دیکھیں کہ اس نے سچی اورپکی توبہ نہیں کی اوراپنے کیے پریقینی طورپرنادم نہیں، اورآپ دیکھیں کہ وہ معافی کے قابل نہیں، اورآپ اس کے ساتھ بالکل نیا صفحہ کھولنے کی استطاعت نہیں رکھتے توپھر آپ اسے طلاق دے دیں چاہے وہ حاملہ ہی ہے، کیونکہ ایسا کرنا اسے اوراس کے عاشق کودیکھ کراپنے آپ کوعذاب میں ڈالنے سے بہتر ہے، اوراس کے لیے بھی آپ کے برے معاملہ سے بہتر ہے، کہ آپ ہروقت اسے شک وشبہ کی نظر سے دیکھیں

اس کے ساتھ یہ تنبیہ ہے کہ :

اگر آپ پہلا حل اختیار کریں تو آپ کو ان شاء اللہ بہت زیادہ اجر و ثواب ہوگا، اس طرح آپ اس کی توبہ میں معاونت کریں گے، اور اس کی حالت کی اصلاح میں مدد و معاون ثابت ہونگے، اور آپ اس کی مکمل ستر پوشی کا باعث بنیں گے، اور آپ نے ایسا کام کر کے اس کی بہت بڑی تکلیف اور مصیبت دور کر دی، اور اسے بہت زیادہ آسانی مہیا کی، اور آپ اس عمل کی بنا پر اپنے رب کا وعدہ مستحق ٹھریں گے، اور وہ اس وقت آپ کی مدد کریگا جب آپ اس مدد کے بہت زیادہ محتاج اور ضرورتمند ہونگے یعنی قیامت کے روز، اور یہ بہتر عظیم اجر ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس کسی نے بھی کسی مومن کی دنیا کی تکلیف اور مصیبت دور کی تو اللہ تعالی اس کی روز قیامت کی تکلیفوں میں سے تکلیف اور مصیت دور کریگا، اور جس کسی نے بھی کسی تنگ دست پر آسانی کی اللہ تعالی اس پر دنیا و آخرت میں آسانی پیدا کریگا، اور جس کسی نے بھی کسی مسلمان کی ستر پوشی کی اللہ سبحانہ و تعالی اس کی دنیا و آخرت میں ستر پوشی کریگا، اور اللہ تعالی بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2699).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس حدیث میں مسلمان شخص کی اعانت و مدد کرنے اور اس کی تکلیف و مصیبت دور کرنے، اور اس کی غلطیوں پر پردہ ڈالنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے

اور تکلیف اور مصیبت دور کرنے میں یہ بھی شامل ہے کہ اگر کوئی شخص اس کی تکلیف اپنے مال سے دور کر دے، یا پھر اپنے مقام اور مرتبہ کی وجہ سے، یا پھر مدد و تعاون کے ساتھ دور کر دے، ظاہر یہی ہوتا ہے کہ : اس میں اشارہ اور رائے اور راہنمائی کے ساتھ تکلیف دور کرنا بھی شامل ہوگا

یہاں مندوب ستر پوشی یہ ہے کہ : ان لوگوں کی ستر پوشی کی جائے جو اذیت و تکلیف دینے میں معروف نہیں، اور فساد خرابی کرنے میں مشہور نہیں ہیں، لیکن جو شخص اذیت و تکلیف دینے میں معروف ہو اس کی پردہ پوشی نہ کرنا مستحب ہے

بلکہ اگر اس سے خرابی کا خدشہ نہ ہو تو ایسے شخص کا معاملہ تو حکمران کے سامنے اٹھانا چاہیے؛ کیونکہ اس کی ستر پوشی کرنا تو اسے اذیت دینے میں اور زیادہ کریگا، اور وہ لوگوں کی عزت خراب کرنے کی جسارت کریگا کہ اس کی ستر پوشی کی جاتی ہے

اور اس شخص کے علاوہ دوسرے لوگ بھی اس طرح کا فعل کرنے کی جسارت کریں گے، یہ سب تو اس معصیت کے بارہ میں ہے جو ہو چکی ہو، اور گزر چکی ہو"

دیکھیں : شرح مسلم حدیث نمبر (135/16).

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو ایسے عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے وہ راضی ہوتا اور انہیں پسند کرتا ہے، اور آپ کی بیوی پر احسان و کرم کرتے ہوئے اسے سچی اور پکی توبہ کرنے کی توفیق نصب کرے، اور آپ دونوں کو نیک و صالح اولاد عطا فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب